اُلّاس
پرائمر

(مختصر ایڈیشن)

विद्ययाऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

National Council of Educational Research and Training

پیش لفظ

قومی تعلیمی پالیسی 2020 پندرہ سال یا اس سے زیادہ کے زمرۂ عمر کے ان سبھی افراد کو خواندہ بنانے کے مواقع مہیا کرانے پر زور دیتی ہے جو بعض اسباب سے خواندگی اور اعداد شناسی سے محروم رہ گئے۔ اس سیاق میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی سفارشات کو عملی شکل دینے کے لیے اپریل 2022 سے حکومت ہند کی طرف سے **نو بھارت ساکشرتا پروگرام** (عرف عام میں اُلّاس) کا آغاز کیا گیا ہے جس میں تعلیمِ بالغان کے سبھی پہلو شامل ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی، زندگی کی ضروری مہارتیں، پیشہ وارانہ مہارتیں، بنیادی تعلیم اور ابتدائی تعلیم کا فروغ ہے۔

اُلّاس کے دستاویز میں یہ مذکور ہے کہ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ملک میں 15 سال اور اس سے زیادہ کے زمرۂ عمر کے ناخواندوں کی کل تعداد 25.76 کروڑ (مرد 9.08 کروڑ، عورتیں 16.68 کروڑ) ہے۔ 10-2009 سے 18-2017 کے دوران ساکشر بھارت پروگرام کے تحت خواندہ کے طور پر تصدیق شدہ افراد 7.64 کروڑ کی ترقی کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس وقت تقریباً 18.12 کروڑ بالغ افراد اب بھی ناخواندہ ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی سال 2020 سے 2030 تک 100٪ خواندگی کا نشانہ پورا کرنے کا ہدف رکھتی ہے اور این۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی میں قومی خواندگی مرکز (CNCL) کے قیام کی سفارش کرتی ہے۔ اس ہدف کے حصول کے لیے قومی اور صوبائی سطح پر کئی کوششیں اب بھی جاری ہیں۔

آموز گار اپنی زندگی کے الگ الگ سیاقوں میں اپنی زبان یا زبانوں کا زبانی استعمال بھی کرتے ہیں۔ اور ریاضیاتی سمجھ کے ساتھ اپنے اپنے کاموں میں اس کا استعمال بھی کرتے ہیں۔ اُنھیں صرف پڑھنے لکھنے اور اعداد شناسی کی واقفیت درکار ہے جس سے مفید اور فعال بننے میں ان کی رہنمائی ہو سکے۔

'اُلّاس' کا مفہوم ہے سماج میں سبھی کے لیے زندگی بھر سیکھنے کی سمجھ (ULLAS-Understanding of Lifelong Learning for All in Society)۔ اور اس کا کلیدی جملہ ہے 'جَن جَن ساکشر'۔ اُلّاس پروگرام کے تحت ناخواندہ آموز گاروں کے لیے اُلّاس پرائمر (مختصر ایڈیشن) کی تشکیل کی گئی ہے۔ یہ پرائمر اُلّاس پرائمر (چار جلدوں میں) کا مختصر ایڈیشن ہے۔ یہ پرائمر جامع انداز میں تیار کیا گیا ہے جس میں زبان اور ریاضی دونوں شامل ہیں مواد کے طور پر سات موضوعات طے کیے گئے ہیں جو عام طور پر ہمارے آس پاس نظر آتے ہیں۔ یہ موضوعات: خاندان اور پڑوس، بات چیت، ہمارا رہن سہن، ہمارے آس پاس، کھان پان اور صحت، انتخاب اور قانونی معلومات ہیں۔ آموز گاروں کے پڑھنے لکھنے اور اعداد شناسی میں مدد کے لیے ایک رہنما کتاب کی تشکیل بھی کی گئی ہے۔ یہ رہنما کتاب رضا کار معلمین یا اساتذہ کے ذریعے استعمال میں لائی جائے گی جو آموز گاروں کو سیکھنے میں مدد کرے گی۔ پرائمر اور رہنما کتاب میں دیے گئے نکات مشورے کے طور پر ہیں۔

آموز گاروں کی سطح، صلاحیت، ضروریات اور مقامی پس منظر کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان میں حسبِ ضرورت تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

پرائمر میں شامل بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی سے متعلق تدریسی نکات کو مرکز میں رکھتے ہوئے آموز گاروں یا رضا کار معلمین کے لیے سبھی موضوعات (تھیم) کی بنیاد پر مشق نامے اور آن لائن ماڈیول یا آڈیو پروگراموں کی تشکیل بھی کی گئی ہے۔

اُلّاس پرائمر میں شامل بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی سے متعلق تدریسی نکات کو مرکزی اہمیت دیتے ہوئے آموز گاروں اور رضا کار اساتذہ کے لیے سبھی موضوعات (تھیم) کی بنیاد پر مشق نامے اور ویڈو پروگراموں کی بھی تشکیل کی گئی ہے۔ آن لائن ماڈیول یا ویڈیو پروگرام دیکشا (Diksha) پورٹل اور این سی ای آر ٹی کے یوٹیوب چینل NCERTOFFICIAL@ پر دستیاب ہیں۔ ان کے ذریعے آموز گاروں کو سیکھنے سکھانے میں مدد ملے گی۔

کونسل اس پرائمر (مختصر ایڈیشن) کی تیاری میں شامل تمام ماہرین مضمون اور کونسل کے صدور شعبہ اور انتظامی عملے کی انتھک کوششوں کے تئیں ممنونیت کا اظہار کرتی ہے۔ ساتھ ہی ان سبھی تخلیق کاروں اور اداروں کی بھی احسان مند ہے جنھوں نے تحریری مواد اور معاونین کی مدد لینے میں فراخ دلی کے ساتھ ہمیں اپنا تعاون دیا۔ اس پرائمر کو مزید بہتر بنانے کے لیے آپ کے مشوروں کا خیر مقدم ہے۔

فروری 2024	دنیش پرساد سکلانی
نئی دہلی	ڈائریکٹر
	نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

تمہید

خواندہ ہونا، پڑھنا، لکھنا اور اعداد شناسی سیکھنا ہر شخص کی ایک بنیادی ضرورت ہے جو فعال زندگی گزارنے میں مددگار ہوتی ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی سفارشات پر عمل درآمد کے لیے حکومت ہند کی طرف سے نو بھارت ساکشرتا اسکیم کا آغاز کیا گیا ہے جس کا مقبول عام نام اُلّاس (Understanding of Life Long Learning for All in Society) ہے۔ یعنی سماج میں سبھی کے لیے زندگی بھر سیکھتے رہنے کی فہم۔ 15 سال اور اس سے زیادہ عمر والے بالغوں کو اس شکل میں اس طرح خواندہ بنانا کہ وہ مستحکم شخصیت بن سکیں اور سماج کی ترقی میں اپنا تعاون دے سکیں۔

قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی سفارشات کے مطابق نو بھارت ساکشرتا پروگرام میں خاص طور پر پانچ اجزا شامل ہیں۔ (1) بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی (2) زندگی کی اہم مہارتیں (3) بنیادی تعلیم (4) پیشہ ورانہ مہارت (5) مسلسل تعلیم۔ ناخواندہ آموزگاروں کی بنیادی خواندگی اور انھیں اعداد شناسی سکھانے کے لیے ایک مختصر پرائمر مرتب کیا گیا ہے جس کا نام اُلّاس ہے۔ یہ پرائمر جامع شکل میں تیار کیا گیا ہے جس میں زبان اور ریاضی دونوں شامل ہیں۔ یہ پرائمر زبان اور ریاضی سے متعلق آموزش کے نتائج پر مبنی ہے۔ اس پرائمر میں موضوع و مواد کی شکل میں ان مضامین کو شامل کیا گیا ہے جو کسی بھی بالغ فرد کی زندگی سے وابستہ ہوتے ہیں۔ یہ موضوعات ہیں۔ خاندان اور پڑوس، بات چیت، رہن سہن، آس پاس کا خاندان، کھانا پینا اور صحت، ووٹنگ، قانونی معلومات، وقت، ڈیجیٹل عدد، بینک، کلینڈر، ماحولیات اور سائبر حفاظت کے بارے میں بیداری وغیرہ۔ اُلّاس پرائمر میں انھی موضوعات میں زبان کی مہارتوں اور ریاضیاتی تصورات کو ایک ساتھ لیا گیا ہے۔

مثال کے طور پر خاندان اور پڑوس، سبق میں دیے گئے بڑے سائز کی تصویر کے ذریعے اردو زبان کے مانوس الفاظ کی پہچان، لفظ پہچاننا اور حروف پہچاننے اور ریاضی میں 1 سے 20 تک کی گنتیوں کی پہچان کرنا، پڑھنا اور لکھنا سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسی طرح ووٹنگ سبق میں اردو میں اردو زبان کے حروف گھ، دھ، ڈھ، ڑھ، ژ، جملے اور ریاضی میں وقت دیکھنا اور اس کا استعمال کرنا، کلینڈر، ٹائم ٹیبل، ریل ٹکٹ پر دی گئی معلومات کی فہم پیدا کرنا، ڈیجیٹل اعداد کو پہچاننا اور لکھنا سکھانے کی تجویز کی گئی ہے۔ اس طرح اُلّاس پرائمر اردو زبان اور ریاضی کو ایک ساتھ مخاطب کرتی ہے۔ رضا کار اساتذہ خود بھی سیکھنے کے نتائج کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنے آس پاس دستیاب دیگر اقسام کے مواد کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ مواد پڑھنا، لکھنا اور ریاضی سیکھنے میں خواندہ طلبا کے لیے مددگار ہوگا۔

اس مواد کو مزید بہتر بنانے کے لیے آپ سبھی کے مشوروں کا خیر مقدم ہے۔

فروری 2024
نئی دہلی

اُوشا شرما
پروفیسر وانچارج
سی۔این۔سی۔ایل
این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

رضا کار اساتذہ سے دو باتیں

قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت 'سبھی کے لیے تعلیم' (تعلیمِ بالغاں) کی سفارشات کو عملی شکل دینے کی غرض سے **نو بھارت ساکشرتا پروگرام** میں قومی سطح پر مختلف اقسام کے تدریسی مواد کی تشکیل کی گئی ہے۔قومی تعلیمی پالیسی 2020 ایک خاص عنصر کی شکل میں بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی سے واقفیت پر تاکید کرتے ہوئے آموز گاروں کی زندگی سے وابستہ زندگی کی اہم مہارتوں پر خاص توجہ دیتی ہے۔ نو بھارت ساکشرتا پروگرام میں دی گئی رہنما ہدایات کو مکمل کرنے کے لیے اُلّاس کو ایک ایسے ذریعے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جو پڑھنا لکھنا سیکھنے کے لیے بہت سے امکانات کے دروازے کھولتا ہے۔اسی نکتے کو ذہن میں رکھتے ہوئے الّاس پرائمر (مختصر ایڈیشن) کی تشکیل کی گئی ہے جو بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کی واقفیت سے متعلق سیکھنے کے نتائج کو حاصل کرنے میں مددگار ہے۔اس میں پڑھنا اور لکھنا ساتھ ساتھ ہوتا ہے یعنی زبان اور ریاضی ایک ساتھ چلتے ہیں۔سات ابواب میں منقسم اس اُلّاس پرائمر میں بنیادی خواندگی اور اعدد شناسی کے ساتھ ساتھ زندگی کی اہم مہارتوں مثلاً صحت، ووٹنگ، قانونی معلومات، مالی امور کی خواندگی، ڈیجیٹل خواندگی، اور عوامی زندگی وغیرہ کو جگہ دی گئی ہے۔

بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی سبھی کے لیے تعلیم (تعلیمِ بالغاں) کا ایک اہم حصہ ہے۔اس کا مقصد 15 سال یا اس سے زیادہ عمر والے ان آموز گاروں کو خواندہ بنانا ہے جو حروف شناسی سے محروم ہیں یعنی وہ ناخواندہ ہیں۔نو بھارت ساکشرتا پروگرام کے تحت پڑھنے لکھنے اور اعداد شناسی کی مہارت کو ہمیں ان آموز گاروں تک لے کر جانا ہے جو بعض اسباب سے اسکول نہیں جا پائے اور تعلیم سے دور رہے۔ یہ وہ طلبا بھی ہو سکتے ہیں جو کسی کی مدد سے تھوڑا بہت پڑھنا جانتے ہیں۔اس لیے پڑھنے پڑھانے کے اس عمل میں ہمارے آموز گار الگ الگ سطحوں پر ہو سکتے ہیں۔ یہ قابل غور بات ہے کہ یہ آموز گار سمجھ دار ہیں اور زندگی کا لمبا تجربہ رکھتے ہیں اور شاید ماہر کاریگر بھی ہوں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ آموز گار کام دھندا کرنے والے ہوں یا کسی طرح کی مزدوری سے اپنی روزی روٹی چلاتے ہوں۔ یہ گھر اور گھر سے باہر کی ذمہ داریاں اٹھانے والے بھی ہوں گے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم ان کی زندگی کو خواندگی کی لو سے روشن کریں اور ان کی زندگی کو مفید بنانے میں اپنا تعاون دیں۔وہ پڑھنے لکھنے اور ریاضی کی فہم کے ذریعے اپنے تجربات سے زیادہ سیکھ پائیں، سوچ اور سمجھ کے دائرے کو زیادہ گہرا اور وسیع کر پائیں ساتھ ہی وہ اپنی صلاحیتوں کو ترقی دے کر ان کا استعمال اپنی زندگی کو بہتر بنانے میں کر پائیں جس سے ملک اور سماج کی ترقی ہو سکے۔

- آموز گاروں کو پڑھنا لکھنا سکھانے کے دوران یہ ذہن میں رکھیں کہ اس پرائمر کا مقصد بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی سے آموز گاروں کو واقف کرنا اور ساتھ ہی انہیں اس سے جوڑنا ہے۔
- یہ آموز گار 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ان کے پاس ہم سے زیادہ تجربات کا ذخیرہ ہو اس لیے ان کے تجربات کا احترام کریں، انہیں عزت دیں اور ان کی باتوں کو غور سے سنیں۔

- وہ اپنے روزمرہ کے کام خود اور اپنے طریقے سے کرلیتے ہیں اس لیے ان کی کارکردگی کی تعریف ضرور کریں۔
- یاد رکھیں کہ پڑھنے لکھنے کے عمل میں وہ اسی وقت پوری طرح شریک ہو پائیں گے جب انہیں پڑھنا مفید لگے گا۔اس لیے پوری تیاری کے ساتھ پڑھائیں اور زیادہ سے زیادہ ان کی زندگی سے وابستہ تجربات کو مثال کی مدد سے سمجھانے کی کوشش کریں۔
- یہ آموز گار اردو زبان سننے اور بولنے پر قادر ہیں۔ یہ اس زبان کا استعمال اپنی بول چال میں کرتے ہیں اس لیے دھیان رکھیں کہ اس زبان سے واقف کراکر ہم انہیں پڑھنے لکھنے کے مواقع دیں۔ ہوسکتا ہے کہ آموز گار کے پاس ریاضی کے زبانی استعمال کی صلاحیت اور اعداد شناسی کے غیر رسمی طریقے تو ہوں لیکن انھیں اعداد کی پہچان نہ ہو اور ریاضیاتی مسائل حل کرنے میں دشواری ہوتی ہو۔ آپ کو انھیں اعداد کے علم سے جوڑنا ہے۔
- اسباق کو تصویروں، کہانیوں یا پوسٹروں وغیرہ کے ذریعے پڑھانے کی کوشش کریں۔تصویر پڑھنا، پوسٹر پڑھنا اور اندازہ لگانا، تصویروں کو دیکھ کر ان کے نیچے لکھے الفاظ کو اندازے سے پڑھنا، یہ تمام سرگرمیاں پڑھنا سیکھنے سکھانے کے طریقے ہیں۔تصویروں کا بھرپور استعمال کریں، تصویروں میں ایک چیز بھی ہوسکتی ہے اور پورا عمل اور واقعہ بھی ضرورت کے مطابق تصویروں کا استعمال مختلف طریقوں سے کیا جاسکتا ہے۔ جیسے تصویر پر بات چیت کی جاسکتی ہے، تصویر میں دستیاب کرائی گئی چیز یا واقعہ پر بحث کی جاسکتی ہے، تصویر کے ذریعے اندازہ لگا کر کوئی کہانی بنائی/بنوائی جاسکتی ہے۔ پرائمر میں تصویر دیکھ کر اندازہ لگا کر پڑھنے کے مواقع دیے گئے ہیں مثلاً مکان کی تصویر دیکھ کر مکان لفظ کا اندازہ لگانا اور پڑھنا، خاندان کے لوگوں کی تصویر دیکھ کر لفظ خاندان کا اندازہ لگانا اور پڑھنا وغیرہ۔

بنیادی خواندگی

ہمارے آموز گاروں کا ذخیرۂ الفاظ وسیع ہے اس لیے آپ کو استعمال کرتے ہوئے انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانے میں مدد کرنی ہوگی۔اس کے لیے اہم اشخاص یا چیزوں کے ناموں کے ذریعے ان میں آئے حروف اور الفاظ کی پہچان کرنے پر زور دیں گے۔

- ہم زبان کو مکمل شکل میں بولتے اور سیکھتے ہیں، ٹکڑوں میں نہیں۔ الفاظ کو توڑ کر یا جوڑ کر پڑھنا لکھنا نہیں سکھایا جاسکتا اس لیے پڑھنا لکھنا سکھانے کے دوران یہ یاد رکھیں کہ الفاظ اور جملوں کی مدد سے حرف کی پہچان کروانے اور الفاظ کو پڑھوانے کا کام کیا جائے۔ جیسے الف حرف کی فہم پیدا کرنے کے لیے وہ الفاظ جن میں اس حرف کا استعمال ہوا ہے انہیں دکھانا اور پڑھوانا جیسے : آم ، مالا، ماچس، ٹماٹر وغیرہ۔
- زبانیں ایک سیاق میں اپنا مفہوم دیتی ہیں۔ زبان میں سیاق کے ساتھ ہی لکھنا پڑھنا سکھایا جائے۔ بغیر سیاق کے زبان کا بامعنی ہونا ممکن نہیں ہے۔مثال کے طور پر لفظ 'ہل' کا اکیلے استعمال ہو تو یہ سمجھنا مشکل ہے کہ ہم اوزار کی بات کررہے ہیں یا کسی سواری کے جوڑے کی۔ وہیں جملے میں اس کا استعمال اس کے معنی کی قطعیت اور درست فہم بنانے میں پڑھنے والے کی مدد کرتا ہے۔

- حروفِ تہجی کے ذریعے بھی حروف شناسی اور حروف کی فہم کو بڑھایا جاسکتا ہے لیکن پہلے حروف کو الفاظ دکھاکر، بول کر بتایا جائے اور پہچان کرائی جائے اس کے بعد ہی حروف تہجی کے ذریعے پہچان کو اور مضبوط کیا جائے۔ اس سے زبان کا ذخیرہ الفاظ جن کا استعمال آموز گاران اپنی روزمرہ زندگی میں کرتے ہیں اس سے جوڑ کر پڑھنے کا تجربہ کریں گے۔
- ہم پرائمر میں حروف کے ساتھ الگ الگ اعراب کو جوڑ کر ان کی پہچان کرنا سکھا رہے ہیں۔ اس سے حرف وصوت کے رشتے کو سمجھنے میں آموز گار کو آسانی ہوگی اور ان کی بہتر فہم کا بھی ارتقا ہوگا مثلاً: پ، پا، پِ، پی وغیرہ۔
- لسانی کھیلوں کے ذریعے بھی پڑھنا لکھنا سکھانے میں مدد ملے گی۔ ساتھ ہی حرف وصوت کے رشتے کی سمجھ کا بھی ارتقا ہوگا جس سے پڑھنے لکھنے میں آسانی ہوگی۔ مثال کے طور پر ایک سے زیادہ حروف کا استعمال کرتے ہوئے لفظ بنانا اور پڑھنا، لفظوں کو بولنا، پڑھنا، لکھنا جیسے : کھیل۔
- حروف کے جال کا استعمال کر کے بھی حروف اور اعراب کی پہچان سے متعلق سمجھ کو مزید ترقی یافتہ اور مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔

حروف جال لفظ کی تعمیر اور الفاظ کی پہچان کرنے کا ایک اچھا متبادل

پرائمر میں کئی جگہ لسانی کھیل دکھائے گئے ہیں جہاں الفاظ کو پہچاننے کا کام اور پہچان کر ان پر دائرہ بنانے کا کام دیا گیا ہے۔ اعداد شناسی کو زبان کے ساتھ ہی جوڑ کر پڑھنے کے لیے پرائمر میں زبان اور ریاضی کو یکجا شکل میں شامل کیا گیا ہے۔

بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی

اعداد شناسی سے آموز گار تھوڑا بہت واقف ہوں گے کیوں کہ وہ اسے اپنی روزمرہ زندگی میں سنتے، دیکھتے اور کرتے رہے ہیں، چاہے وہ روپیوں کا لین دین ہو، سامان کی خریداری ہو، سبزیاں خریدنا و بیچنا ہو یا سامان گننا ہو وغیرہ۔ ان سبھی امور میں اعداد شناسی کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس لیے پہلے جان لیں کہ آموز گار اعداد کو کتنا جانتے اور استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بعد ہی آگے کی شروعات کریں۔

- ہم اپنے آس پاس کی اشیا کا استعمال اعداد کی پہچان کے لیے کر سکتے ہیں۔ جیسے: موبائل کا استعمال، اعداد کی پہچان کے لیے کر سکتے ہیں۔ چوں کہ زبان کا تعلق روزمرہ زندگی کی ضرورتوں سے ہے اور زبان سامان خریدنے، بیچنے وغیرہ میں مدد کرتی ہے۔ اس لیے زبان کے ذریعے ہمارے آموز گار زیادہ بہتر طور پر اشیا کی فہم پیدا کرسکیں گے اور یہ سمجھیں گے کہ پڑھنا لکھنا ہماری زندگی کو آسان بنانے میں مدد کرتا ہے۔ پرائمر میں اسی طرح مختلف مثالوں کے ذریعے اعداد شناسی سے واقفیت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

- بعض آموز گاروں کو اشیا کو شمار کرنے کا علم ہو سکتا ہے۔ اس لیے چیزوں کو گن کر اعداد کی پہچان کروائیں۔ عدد سے واقف ہونے کے بعد ہی وہ باقی ریاضیاتی تصورات کو سمجھ اور سیکھ سکیں گے۔ ریاضیاتی تصورات کو اور مضبوط کرنے کے لیے روزمرہ زندگی سے تعلق رکھنے والی مثالیں زیادہ سے زیادہ دیں اور انھیں ریاضیاتی تصورات سے متعارف کروانے کے لیے بھی روزمرہ زندگی سے متعلق زبان سے مثالیں دیں۔

- جمع و تفریق جیسے ریاضیاتی تصورات کو اشیا کے ساتھ سکھائیں۔ مثلاً تین میں چار جوڑنے پر کیا ملا۔ اسے دکھانے کے لیے ایک جیسی تین چیزوں میں اس کے ساتھ چار اور چیزوں کو ملا کر دکھائیں اور گننے کو کہیں۔ اسی طرح گھٹانے میں بھی چیزوں کو گھٹا کر گننے کے لیے کہیں۔

- پرائمر میں روپئے کے ذریعے بھی جمع اور تفریق کا طریقہ سکھایا گیا ہے جس سے جوڑ اور گھٹا کے ریاضیاتی تصور کو بھی سمجھا جا سکے اور روپیوں پیسوں کے لین دین سے متعلق بھی فہم پیدا کی جا سکے۔ آموز گاروں کے ساتھ روپیوں کے لین دین کی ایک چھوٹی سرگرمی بھی کروائی جا سکتی ہے جس سے انہیں روپے کے لین دین کی سمجھ اور جوڑ گھٹا کے ریاضیاتی تصور کو ساتھ ساتھ سمجھایا اور سکھایا جا سکے۔

- کہانی اور گیت کے ذریعے بھی ریاضیاتی تصورات کو سمجھانے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ اکائی اور دہائی جیسے تصورات کو سمجھانے کے لیے روزمرہ زندگی سے وابستہ تصورات لینے کی کوشش کریں۔ جس سے آموز گار کی سمجھ بہتر ہو پائے۔ ایک ایک اشیا کے بنڈل بنوا کر بھی اس تصور کو سمجھایا جا سکتا ہے۔ اس سے آموز گاروں کو سمجھنے میں آسانی ہوگی کیوں کہ وہ اس طرح کے کام اپنی نجی زندگی میں کرتے رہتے ہیں۔

- پرائمر میں ضرب کے تصور کو سکھانے کے لیے جوڑ کی سمجھ کا استعمال کیا گیا ہے اس سے نہ صرف جوڑ کی سمجھ پختہ ہوگی بلکہ ضرب کو سمجھانا بھی آسان ہوگا۔ اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ اشیا کے ساتھ ضرب کو سمجھایا جائے جیسے: چار گنا سمجھانے کے لیے ایک چیز کو چار بار دکھائیں۔ اسی طرح 2×2 دکھانے اور سمجھانے کے لیے دو اشیا کو الگ الگ گروہوں میں رکھنا اور گن کر بتانا۔

- پیمائش کے تصور کو وزن، تول، ٹھوس اور رقیق مادے میں ایک ایک طریقوں کے بارے میں بات چیت کے ذریعے سمجھائیں۔ آموز گار سامان خریدتے وقت ناپنے کی اکائیوں کو سمجھتے ہیں اور ان سے کچھ واقف بھی ہوں گے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ جو معلومات آموز گار کے پاس ہے اس کو جانیں اور پھر اسی کے مطابق انھیں ناپنے کی اکائیوں سے واقف کرائیں۔

- الگ الگ برتنوں کا استعمال کر کے اکائیوں کی پہچان اور کس طرح کی چیز کے لیے ہم کس اکائی کا استعمال کرتے ہیں اس پر بات چیت کریں۔ اکائی بدلنے کے بارے میں اسی طرح بات چیت کی جا سکتی ہے تاکہ اکائیوں کی سمجھ کا ارتقا ہو سکے۔ اگر کوئی برتن بیچنے کا کام کرتا ہے تو اس شخص سے باٹ منگوا کر بھی کلوگرام اور گرام کی سمجھ پیدا کرنے میں مدد کریں۔ اسی طرح دودھ ناپنے کے آلات کو دکھا کر لیٹر کی فہم پیدا کرنے میں مدد کی جا سکتی ہے۔

- وقت دیکھنا سکھانے کے لیے پرائمر میں سوئی والی اور ڈیجیٹل دونوں گھڑیوں کی مثال دے کر بات کی گئی ہے۔ کوشش کریں کہ وقت دیکھنا سکھانے کے لیے ایک دیوار گھڑی بھی آموز گاروں کے سامنے لا کر ہندسوں کی پہچان اور پھر ہندسوں کو گھما کر وقت بدل بدل کر وقت دیکھنا سکھائیں اور انہیں وقت بتانے کو کہیں۔ اس سے وقت سیکھنا پر لطف عمل بھی ہوگا اور اس کی فہم بھی پیدا ہوگی۔

- الگ الگ سیاقوں میں ڈیجیٹل گھڑی کو آموز گاروں کے سامنے ضرور لائیں تاکہ ڈیجیٹل اعداد کو پڑھنا سیکھ پائیں اور ڈیجیٹل گھڑی کو بھی آسانی سے اپنے استعمال میں لائیں۔
- بارہ گھنٹے اور چوبیس گھنٹے کی گھڑی کو کیسے پڑھا جاتا ہے اس پر بات کریں اور اسے پڑھنے کے طریقے ضرور بتائیں۔ ریل گاڑی کے ٹکٹ کا استعمال کر کے چوبیس گھنٹے کی گھڑی کو پڑھنا سکھایا جا سکتا ہے۔
- کلینڈر کو پڑھنا اور دیکھنا سکھانے کے لیے آموز گاروں کو کوئی کلینڈر دکھائیں اور مہینوں کے نام اور تاریخ پڑھنا سکھائیں۔ آموز گار کو ہر دن کلینڈر دیکھ کر مہینہ اور تاریخ بتانے کا کام دیں جس سے وہ ان کا استعمال کریں اور پڑھیں۔ آموز گاروں سے پوچھا جا سکتا ہے کہ وہ اپنی روزمرہ زندگی میں کلینڈر کا استعمال کیسے کرتے ہیں۔
- مختصر پرائمر میں زندگی کی اہم مہارتوں سے متعلق موضوع مثلاً: قانونی معلومات، کھانا پینا اور صحت، ڈیجیٹل خواندگی وغیرہ کو شامل کیا گیا ہے۔ ان موضوعات سے منسلک دیگر اہم نکات مثلاً: ووٹنگ، بینک کھاتے سے متعلق معلومات، سائبر حفاظت پر بات چیت کے لیے مواقع دیئے گئے ہیں۔ چیک بک اور جمع پرچی وغیرہ کو آموز گاروں کو سا جھا کر انھیں پڑھنا اور بھرنا سکھائیں۔

نیک خواہشات کے ساتھ

اُوشا شرما

پروفیسر و انچارج

سی۔این۔سی۔ایل

این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

کمیٹی برائے اُلّاس پرائمر

مشاورت

- دنیش پرساد سکلانی، ڈائریکٹر این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئ دہلی
- شری دھر سریواستو، جوائنٹ ڈائریکٹر این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئ دہلی

جائزہ کمیٹی

- آیوشمان گوسوامی، پروفیسر وصدر شعبہ تعلیم ریجنل ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ، اجمیر، راجستھان
- کنچن دیورانی، جوائنٹ ڈائریکٹر ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، دہرادون
- پرشانت پانڈے معاون ڈائریکٹر ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، رائے پور، چھتیس گڑھ
- سنجیو کمار، سابق پرنسپل، این۔این۔آئی۔کالج
- ابوظہیر ربانی، اسسٹنٹ پروفیسر، دیال سنگھ کالج، دہلی یونیوسٹی، دہلی
- چمن آراخاں، پروفیسر، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئ دہلی
- اُوشا شرما، پروفیسر وانچارج، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئ دہلی

ڈولپمنٹ کمیٹی

- اکشے کمار دکشت، منٹر ٹیچر ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ، دہلی
- کرتی پرساد، پرنسپل مدھیہ ودیالیہ کوڑھاپور، چنڈی، نالندہ، بہار
- زبیر قریشی سابق ڈائریکٹر، اسٹیٹ ریسورس سینٹر جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئ دہلی
- منجولا ماتھر، ریٹائرڈ پروفیسر، سی۔آئی۔ای۔ٹی۔، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی۔نئ دہلی
- تحسین سلطانہ، پروفیسر، ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی۔تلنگانہ
- قاسم علی خان، موظف پروفیسر وصدر شعبہ اردو، ڈاکٹر بی۔آر۔امبیڈکر اوپن یونیورسٹی، حیدرآباد
- امن گپتا، صلاح کار، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی۔نئ دہلی

- سدھانت سنگھ، صلاح کار، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی۔نئی دہلی
- یاسمین اشرف، کنسلٹنٹ، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- ڈاکٹر جاوید عالم، جونئر پروجیکٹ فیلو، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- سونالی، جونیئر پروجیکٹ فیلو، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- شواشری واستو، کنسلٹنٹ، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- چمن آرا خاں، پروفیسر، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- اُوشا شرما، پروفیسر وانچارج، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

کونسل ان سبھی مصوروں کی ممنون ہے جن کے افکار کتاب میں شامل کئے گئے ہیں۔ کتاب میں تصویر کشی کے لیے ششی سیٹھے، نئی دہلی، سنیتا لوک مصور (مانڈنا اسلوب جے پور راجستھان)، سہاس ویام، لوک چتر کار، بھوپال مدھیہ پردیش، پرشانت سونی، ادے پور راجستھان، ساگر ارون کلے، نوئیڈا اتر پردیش، شبھم لکھیرا، مدھیہ پردیش، ہری اوم پاٹی دار، مدھیہ پردیش، حبیب علی، گوالیار مدھیہ پردیش، جتیندر چورسیا، دیواس مدھیہ پردیش، میوکھ گھوش، کولکاتا مغربی بنگال، سچد انند جھا، مدھوبنی، بہار اور رادھا شیام راوت، بھونیشور، اڑیسہ کا خصوصی شکریہ ادا کرتی ہے۔

کونسل الیکشن کمیشن آف انڈیا، نیشنل ووٹر پورٹل، انڈین اگریکلچرل ریسرچ سینٹر، سماجی انصاف و حقوق کی وزارت، قومی انسداد آفات مقتدرہ، قومی خواندگی مشن مقتدرہ، اسٹیٹ ریسورس سینٹر، اندور کے تئیں بھی ممنونیت کا اظہار کرتی ہے جن کی ویب سائٹ سے پرائمر کی تشکیل کے لیے مفید مواد اور تصویریں دستیاب ہوئیں۔

کونسل پرائمر کے مختلف مراحل میں تعاون کے لیے سی۔ این۔ سی۔ ایل کی بانی بورا، سینئر صلاح کار، یاچنا گپتا، سینئر صلاح کار، روہت نینوال، صلاح کار، جیوتی تیواری، صلاح کار، سدھانت سنگھ، صلاح کار، بھاونا کھیڑا، جونیئر پروجیکٹ فیلو، ڈاکٹر جاوید عالم، جونیئر پروجیکٹ فیلو، شبھم کمار، سینئر گرافک ڈیزائنر، جتیندر، ٹائپسٹ کی ممنون ہے۔ کونسل شعبۂ ابتدائی تعلیم این۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی کی سپنا ٹائپسٹ کی بھی شکر گزار ہے جن کے تعاون سے اس کام کو پورا کرنے میں مدد ملی۔

پبلی کیشن ڈویژن سے ملنے والے تعاون کے لیے اس کا شکریہ بھی کونسل پر واجب ہے۔

فہرست موضوعات

پیش لفظ *iii*

عرض حال *iii*

رضا کاروں سے دو باتیں *v*

کمیٹی برائے اُلاّس پرائمر *ix*

اظہار تشکر *xi*

1۔ خاندان اور پڑوس **1-17**

ا آ ن پ س ر و

1 سے 20 تک کے ہندسے پہچاننا، پڑھنا اور لکھنا

2۔ بات چیت **18-37**

اِ ای ب ت م ٹ چ خ کھ

21 سے 50 تک کے اعداد پہچاننا، پڑھنا اور لکھنا

1 سے 50 تک کے اعداد کی جمع و تفریق کرنا

اکائی اور دہائی کے گروپوں میں گننا

3۔ ہمارا رہن سہن **38-59**

جھ د ز ک گ ل ع غ ی

51 سے 1000 تک کے نمبر پہچاننا، پڑھنا اور لکھنا

اکائی، دہائی اور سیکڑہ کے گروپ میں گننا، دو ہندسی اعداد کی جمع و تفریق

ایک ہندسی عدد سے ضرب دینا

100-100 کے گروہوں میں گننا

4۔ ہمارے آس پاس 60-75

اے اَے ج بھ ڈ ڑ س

تین ہندسی اعداد کی جمع و تفریق

لمبائی، وزن اور گھیرے کی پیمائش کرنا

دو ہندسی اعداد کا ایک ہندسی عدد سے ضرب

تقسیم کی فہم پیدا کرنا

5۔ کھانا پینا اور صحت 76-91

اُ ہ ح چھ تھ بھ ف ٹھ اُو

وقت دیکھنا (گھنٹہ، منٹ، سکینڈ)

ڈیجیٹل اعداد کی پہچان کرنا اور لکھنا

6۔ انتخاب 92-103

گھ دھ ڈھ ڑھ ژ

وقت کی پیمائش کو کام میں لانا (بارہ اور چوبیس گھنٹے والی گھڑی)

کلینڈر، ٹائم ٹیبل اور ریل ٹکٹ پر دی گئی معلومات کی فہم پیدا کرنا

7۔ قانونی معلومات 104-114

ص ض ط ظ ق

قانون سے متعلق لفظیات کو سمجھنا اور پڑھنا

بینک سے متعلق فارم پڑھنا، سمجھنا اور بھرنا (چیک، جمع پرچی، نکاسی پرچی)

سائبر حفاظت کے بارے میں جاننا